دوسرا پارلیمانی سال　　　　نظر ثانی شدہ۔　　　　گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعرات مورخہ 10 / اکتوبر 2019ء بوقت سہ پہر 03:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1۔ **تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔**

2۔ **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ امور پرورش حیوانات، محکمہ جنگلات، محکمہ مواصلات وتعمیرات، محکمہ آبپاشی اور محکمہ سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دئے جائیں گے۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوراُن کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I۔ **قرارداد نمبر 43 منجانب:۔ملک سکندر خان ایڈووکیٹ صاحب قائد حزب اختلاف بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ حبیب اللہ تھرمل پاور پروجیکٹ کے تحفظ کے لیئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سرہ غرگئی، الماس وچشمہ اچوزئی ایریا سے 45 لیویز ملازمین بھرتی کیئے ہیں لیکن اب تک ان کی سروس ریگولر نہیں ہوئی ہیں تنخواہ بھی 8 یا 10 بعد دی جاتی ہے۔ سرکاری ملازم کی حیثیت سے وہ تمام مراعات سے محروم ہیں ان ملازمین کی ریگولر تعیناتی کی سمری ہوم سیکرٹری کے پاس ہے۔ اور ڈی جی لیویز نے انہیں ریگولر کرنے کے بارے میں بھی سفارش بھی کی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ عرصہ دراز سے تعینات لیویز ملازمین کو ریگولر کرنے اور انہیں مراعات جو سرکاری لیویز کے ملازمین کو ملتے ہیں دیئے جائیں تاکہ ان ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

II۔ **قرارداد نمبر 45 منجانب:۔میر زابد علی ریکی رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ضلع واشک کا شمار صوبہ کے پسماندہ ترین اضلاع میں ہوتا ہے، جہاں عوام کو بنیادی سہولیات میسر نہیں جبکہ تین سال قبل وہاں کے عوام کو ریلیف پہنچانے کی غرض سے پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا گیا جو نہ صرف غیر فعال ہے بلکہ یہاں ہ بھی تا حال تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ جسکی وجہ سے وہاں کے عوام میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ضلع واشک میں عرصہ دراز سے قائم پاسپورٹ آفس کو فعال کرنے اور وہاں عملہ تعینات کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ وہاں کے عوام میں پائی جانے والی احساس محرومی اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ ممکن ہسکے۔

II۔ **قرارداد نمبر 45 منجانب:۔میر زابد علی ریکی رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ضلع واشک کا شمار صوبہ کے پسماندہ ترین اضلاع میں ہوتا ہے، جہاں عوام کو بنیادی سہولیات میسر نہیں جبکہ تینسال قبل وہاں کے عوام کو ریلیف پہنچانے کی غرض سے پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا گیا جو نہ صرف غیر فعال ہے بلکہ یہاں عملہ بھی تا حال تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ جسکی وجہ سے وہاں کے عوام میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ضلع واشک میں عرصہ دراز سے قائمپا سپورٹ آفس کو فعال کرنے اور وہاں عملہ تعینات کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ وہاں کے عوام میں پائی جانے والی احساس محرومی اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

III- قرارداد نمبر 53 منجانب:- جناب نصراللہ خان زیرے رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ تاپے گیس پائپ لائن جوکہ ترکمانستان، افغانستان سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے اضلاع چمن، قلعہ عبداللہ پشین، زیارت، لورالائی اور موسیٰ خیل سے ہوتے ہوئے صوبہ پنجاب میں داخل ہوگا اوراس منصوبے پر تقریباً 10 ارب ڈالر کا خرچہ آئیگا 56 انچ کے اس پائپ لائن کے لیئے 500 میٹر (یعنی آدھا کلومیٹر) علاقہ محفوظ کیا جائیگا۔ سیکورٹی کی وجہ سے مذکورہ علاقوں کے جنگلات کاٹے جائیں ے جس کی وجہ سے کم وبیش 100 کے قریب گاوں متاثر ہونگے اوراس طرح علاقے کے ماحولیات پر بھی اثرات پڑینگے اس حقیقت کے باوجود صوبہ کے مذکورہ علاقوں کواس پائپ لائن سے لنک دینے سے محروم رکھا جارہا ہے۔ جوکہ صوبہ کے ساتھ سراسر زیادتی کے مترادف ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ مذکورہ گیس پائپ لائن صوبہ کے جس بھی ضلع سے گزرے گا وہاں کے مکینوں کو گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں اوراس بابت زمینوں کے معاوضوں اور ملازمتوں کی تعداد اور طریقہ کار بھی وضع کرے۔ نیز اس بات کی بھی یقین دھانی کرائی جائے کہ متعلقہ ضلعوں میں گیس اسٹیشن اور گھریلو گیس لائن دیا جائے گا نیز زمینوں کے معاوضے صوبہ پنجاب کی طرز پر دیئے جائیں اور اس منصوبے سے ہونے والی ریونیو میں صوبہ بلوچستان کے لیئے فارمولہ بھی وضع کیا جائے۔

IV- مشترکہ قرارداد نمبر 64 منجانب:- محترمہ شکیلہ نوید قاضی اور محترمہ زینت شاہوانی اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ چند ماہ قبل صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں عورتوں اور بچوں پر چار افراد کی جانب سے تیزاب پھینکا گیا س کے نتیجے میں دو خواتین اور ایک بچہ جھلس کر زخمی ہوئے اس سے قبل بھی کوئٹہ شہر میں تیزاب گردی کے واقعات رونما ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے بالخصوص کوئٹہ شہر کے خواتین اور بچوں میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ تیزاب گردی کے واقعات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچائے۔ نیز تیزاب کے کھلے عام فروخت پر بھی فوری طور پر پابندی عائد کی جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات رونما نہ ہو۔

4- ایوان کی کارروائی۔

مجلس قائمہ کی ہیت سے متعلق ترمیمی نوٹس۔

I- وزیر قانون وپارلیمانی امور، ذیل مجالس قائمہ کی ہیت سے متعلق ترمیمی تحریک پیش کریں گے کہ

میر اسداللہ بلوچ کو جناب دنیش کمار کی جگہ مجلس قائمہ برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی بین الصوبائی رابطہ قانون وپارلیمانی امور پراسیکیوشن انسانی حقوق یا دیگر کوئی محکمہ جسکا ذکر نہ کیا گیا کارکن منتخب کیا جائے نیز جناب دنیش کمار کو میر اسداللہ بلوچ کی جگہ مجلس برائے قواعد انضباط کار واستحقاقات کا ممبر منتخب کیا جائے۔

کوئٹہ، | سیکرٹری
10 اکتوبر 2019ء | بلوچستان صوبائی اسمبلی